S_1966_5_193_195

5 ایس۔سی۔آر عدالت عظمیٰ رپورٹس 1996

جویاچن ایم سیبسٹین

بنام

ڈائریکٹر جنرل اور دیگران

23 اگست 1996

کے۔رامسوامی اور جی۔بی۔پٹنائک، جسٹسز۔

سروس قانون-سنیارٹی- کا حساب۔ملازم-کوہیما میں ابتدائی تقرری-عہدے کا خاتمہ-سیلم کیندر میں تمل ناڈو دوردرشن میں اس کے اختیار پر منتقل اور تعینات پوسٹ ملازم کے خاتمے کے بعد-اس کی اپنی درخواست پر تریویندرم میں مزید منتقلی-ملازم کی طرف سے یہ وعدہ کرنا کہ وہ سیلم اسٹیشن پر اپنی سنیارٹی کا دعوی نہیں کرے گا-کوہیما میں ابتدائی تقرری کی تاریخ سے سنیارٹی کا دعوی-ٹربیونل کی طرف سے مسترد-اپیل-منعقد ٹربیونل ابتدائی تقرری سے سنیارٹی کے دعوے کو مسترد کرنے میں درست تھا-عہدے کے حامل کے عہدے کو ختم کرنے پر اس عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی حق نہیں ہے-دستیاب خالی جگہ میں اس کی رہائش کو سنیارٹی کے مقاصد کے لیے نئی تقرری سمجھا جانا چاہیے-ملازم اپنی سنیارٹی کو منتقل شدہ علاقے میں تصدیق شدہ ملازمین میں سب سے جونیئر سمجھے گا۔

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار: **1996** کی دیوانی اپیل نمبر **11481**۔

1994 کے او۔اے نمبر **932** میں ایرناکولم بنچ میں سنٹرل ایڈمنسٹریٹو ٹربیونل کے مورخہ **6.7.94** کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کے لیے ای۔ایم۔ایس۔انم

جواب دہندگان کے لیے ٹی۔سی۔شرما اور بی۔کے۔پرساد۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے قابل مشورے کو سنا ہے۔

غور کے لیے واحد سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ 21 ستمبر 1983 سے سنیارٹی کا حقدار ہے جب آل

انڈیا کلرک گریڈ-II کا امتحان پاس کرنے کے بعد اسے ٹیلی ویژن اسٹیشن، کوہیما میں کلرک گریڈ-II کے طور پر تعینات کیا گیا تھا یا 26 مارچ 1987 سے جب اسے ٹیلی ویژن اسٹیشن، تریویندرم میں منتقل اور تعینات کیا گیا تھا؟

تسلیم شدہ حیثیت یہ ہے کہ 21 ستمبر 1983 کو ان کی ابتدائی تقرری کے بعد، وہ عہدہ جس پر وہ فائز تھے، 8 جون 1983 کو انتظامی ضروریات کی وجہ سے ختم کر دیا گیا۔ اس کے بعد، ان کا تبادلہ کیا گیا اور 6 اگست 1984 کو انہیں تمل ناڈو دوردرشن کیندر سے سیلم بھیج دیا گیا۔ 26 مارچ 1987 کو ان کی درخواست پر انہیں مزید تریویندرم منتقل کر دیا گیا۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جب تقرری کے حکم کے مطابق سنیارٹی لسٹ تیار کی گئی تھی، تو ان کی سنیارٹی کوہیما میں ان کی ابتدائی تقرری کی تاریخ سے نہیں دکھائی گئی تھی۔ لہذا، انہوں نے سنٹرل ایڈمنسٹریٹوٹریبونل، ایرناکولم بنچ میں او۔اے دائر کیا۔ ٹریبونل نے 1994 کے او اے نمبر 932 میں 6 جولائی 1994 کے متنازعہ حکم کے ذریعے اسے مسترد کر دیا۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

یہ بھی تنازعہ میں نہیں ہے کہ انہوں نے دوردرشن کیندر، تریویندرم میں منتقلی کے لیے اپنی درخواست میں ذکر کیا ہے کہ وہ 19 اگست 1984 سے سیلم میں اپنی سنیارٹی کا دعوی نہیں کریں گے۔

ساپیل گزار کے وکیل، شری ۔ای ۔ایم ۔ایس ۔انم نے دلیل دی کہ چونکہ یہ منتقلی انتظامی ضروریات کی وجہ سے کی قابل تھی، یعنی ۔ , تمل ناڈو میں عہدے کا خاتمہ اور اس عہدے کی تخلیق اور خالی جگہ کی دستیابی، منتقلی اپیل کنندہ کی طرف سے کی گئی درخواست کی وجہ سے نہیں تھی اور اس وجہ سے، سنیارٹی کا حساب ان کی ابتدائی تقرری کی تاریخ یعنی 21 ستمبر 1983 سے لیا جانا تھا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔

اب یہ قانونی طور پر طے ہو گیا ہے کہ اس عہدے کا خاتمہ نہیں، اس عہدے کے حامل کو اس عہدے پر برقرار رہنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اسے اضافی کے طور پر چھٹکارا دینے کے بجائے، حکومت نے اسے دستیاب خالی جگہ میں جگہ دی ہے اور اس لیے اسے سنیارٹی کے مقاصد کے لیے ایک نئی تقرری سمجھا جانا چاہیے۔ تمل ناڈو کے سیلم میں شمولیت اختیار کرنے کے بعد، اس نے تریویندرم منتقل کرنے کی درخواست کی اور اس کی درخواست پر ہی اس کا تبادلہ کیا گیا۔ نتیجتا، درخواست میں اس کے عہدنامے پر کہ وہ سیلم اسٹیشن پر اپنی سنیارٹی کا دعوی نہیں کرے گا، اس کی درخواست پر منتقلی عمل میں لائی گئی۔ یہ طے شدہ قانونی حیثیت ہے کہ وہ منتقلی والے علاقے میں تصدیق شدہ ملازمین میں سب سے جونیئر کے طور پر اپنی سنیارٹی لے گا۔

اس نقطہ نظر سے، ہمارا خیال ہے کہ ٹریبونل نے مداخلت کی ضمانت دینے والے قانون کی کوئی غلطی نہیں کی ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کردی جاتی ہے۔کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کردی گئی۔

Sheikh Javiad Alam
I am the author of this document

15.07.24